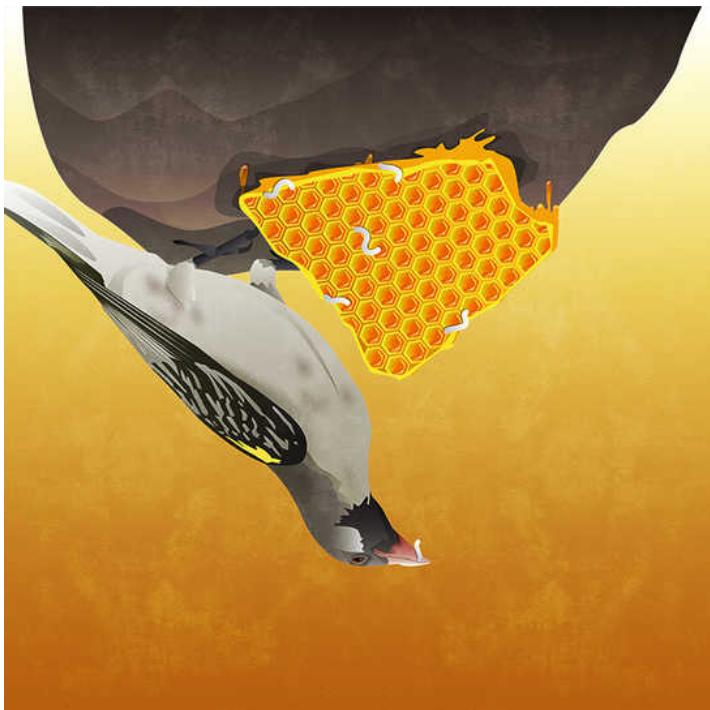




III nivå 4
ଓଡ଼ିଆ
Samrina Sana
Wiehan de Jager
Zuliu folktale



ଜୀବିତରେ କଥା

Denne fortellingen kommer fra African Storybook (africanstorybook.org) og er videreført midlert av Barnebøker for Norge (barnebøker.no), som tilbyr barnebøker på mange språk som snakkes i Norge.

Overrett av: Samrina Sana
Illustrert av: Wiehan de Jager
Skrevet av: Zuliu folktale

ଜୀବିତରେ କଥା

barnebøker.no
Barnebøker for Norge



<https://creativecommons.org/licenses/by/3.0/deed.no>
Navngivelse 3.0 Internasjonal Lisens.
Dette verket er lisensiert under en Creative Commons



یہ ایک شہد خور چڑیا نگیڈے اور ایک لالجی آدمی گلگیلے کی کہانی ہے۔ ایک دن جب گلگیلے شکار کے لیے باہر تھا اس نے نگیڈے کی پکار سنی۔ گلگیلے کے میں پانی بھر گیا جب اس نے شہد کے بارے میں سوچا۔ وہ رُک گیا اور اس نے غور سے سُنا۔ جب تک کہ اسے اپنے سر کے اوپر موجود ٹہنیوں پہ یہ ٹھاپر نہ دکھائی نہیں دیا۔ چمک۔ چمک۔ چھوٹا پرندہ چھپھایا جیسا کہ وہ الگے اور اس سے الگے درخت پر جا کر یہ ٹھا۔ چمک۔ چمک۔ چمک۔ اس نے بلا یا۔ وقتاً فوقاً وہ اس بات کو یقینی بنارہا ہوا کہ

ε

مایوسکریپت



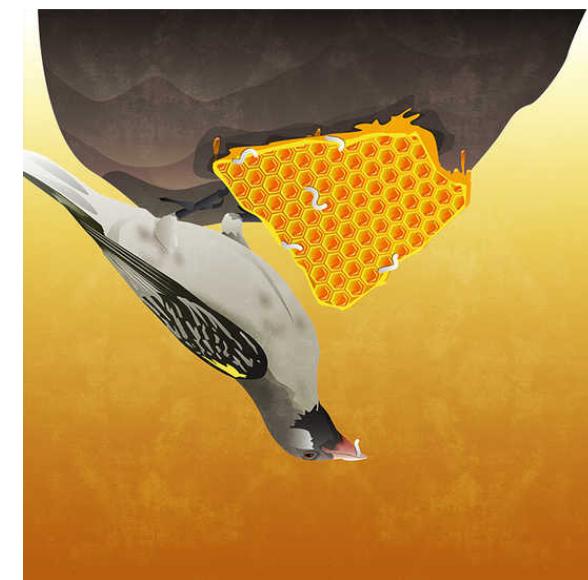
آدھے گھنٹے کے بعد، وہ ایک بڑے انخیر کے درخت کے پاس پہنچے۔ اُس نے پاگلوں کی طرح ٹھنڈیاں چھانی۔ اور چھرو وہ ایک ٹھنپ پر آ کر رُک گیا جیسا کہ وہ گلگیلے سے کہنا چاہتا ہوا ب آو! یہ رہا! تمہیں اتنی دیر کیوں لگ رہی ہے۔ گلگیلے کو درخت کے نیچے کوئی لکھیاں دکھائی نہ دیں، لیکن اُس نے نگیڈے پر بھروسہ کیا۔

اور جب گلگیلے کے بچوں نے نگیڈے کی کہانی سنن اُن کے دل میں چھوٹے پرندے کے لیے عزت پیدا ہوئی۔ جب کہ جی وہ شہد اُتار ٹے وہ اس بات کو یقینی بنا ٹے کہ چھتے کا سب سے بڑا حصہ وہ شہد خور چڑیا کے لیے چھوڑ دیں گے۔

-**ତୁ ହେଲୁ ଯେବେ ?** -**ତୁ**
 ।-**ତୁ** ମାତ୍ରିକ ହେଲୁ ଯେ-**ତୁ**-**ତୁ** ରେ
 ଶକ୍ତିରେ ମୁହଁ ? ମୁହଁରେ ଯେବେ ? -**ତୁ**
 ବୁଦ୍ଧିରେ ମୁହଁ ? ମୁହଁରେ ଯେବେ ? -**ତୁ**
 ଶକ୍ତିରେ ମୁହଁ ? ମୁହଁରେ ଯେବେ ? -**ତୁ**
 ବୁଦ୍ଧିରେ ମୁହଁ ?

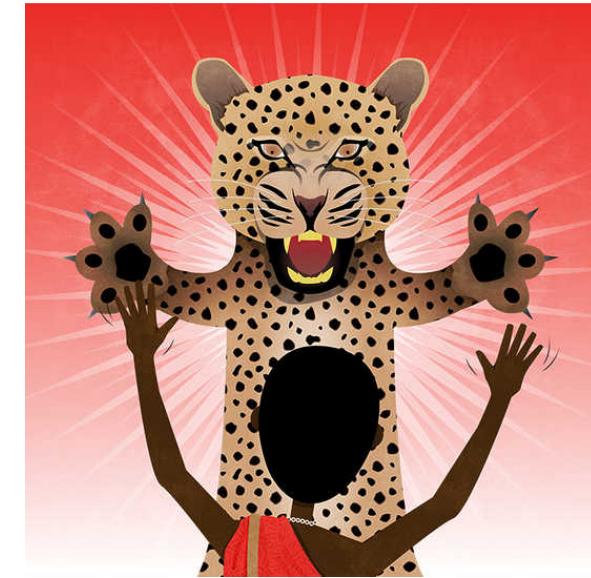


-**ତୁ ବସନ୍ତରେ ଯେବେ ?**
 -**ତୁ ପାତାରେ ଯେବେ ?** -**ତୁ**
 ପାତାରେ ଯେବେ ? -**ତୁ** ପାତାରେ ଯେବେ ?
 -**ତୁ ପାତାରେ ଯେବେ ?** -**ତୁ**
 ପାତାରେ ଯେବେ ? -**ତୁ** ପାତାରେ ଯେବେ ?
 -**ତୁ ପାତାରେ ଯେବେ ?** -**ତୁ**
 ପାତାରେ ଯେବେ ? -**ତୁ** ପାତାରେ ଯେବେ ?





جلد ہی اُسے مصروف لکھیوں کی آواز آنا شروع ہوئی۔ وہ درخت میں ایک سوراخ میں سے آجاریں تھیں جو کہ ان کا چھتہ تھا۔ جب گلگیلے چھتے کے پاس پہنچا اُس نے لکڑی کا جلتا ہوا حصہ لکھیوں کے چھتے میں ڈال دیا۔ لکھیاں غصے سے بھجنپاتی ہوئیں چھتے سے باہر نکلیں۔ وہ اُڑ گئیں کیونکہ انہیں دھواں پسند نہیں۔ لیکن اس سے پہلے نہیں جب تک وہ گلگیلے کو کچھ درد ناک ڈنگ نہ مار لیتیں۔



درخت چڑھتے ہو آئے گلگیلے نے غور کیا کہ اُسے لکھیوں کی بھجنپاتا نے کی آواز کیوں نہیں آرہی۔ شاید چھتا درخت کی بہت گہرائی میں تھا۔ اُس نے سوچا۔ لیکن چھتے کے جا آئے وہ ایک چیت کے چہرے کو گھور رہا تھا۔ چیت اپنی نیند کے اتنے خراب ہو نے پر بہت غصہ ہھ۔ اُس نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کر تے ہو آئے مہکھلاتا کہ وہ اپنے بڑے اور تیز دانت دکھا سکے۔

— تَرْكِيَّةُ الْمَنَى
شَهْرُ الْمُبَارَكِ بِالْمُحَمَّدِ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُنْتَهِيِّ إِلَيْهِ
لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُنْتَهِيِّ إِلَيْهِ
الْمُجْعَلِيَّةُ



— تَرْكِيَّةُ الْمَنَى
شَهْرُ الْمُبَارَكِ بِالْمُحَمَّدِ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُنْتَهِيِّ إِلَيْهِ
لِلْمُسْلِمِينَ وَالْمُنْتَهِيِّ إِلَيْهِ
الْمُجْعَلِيَّةُ





نگیدے یہ سب بہت شوق سے دیکھ رہا تھا جو کچھ گلگیلے کر رہا تھا۔
وہ افطار میں تھا کہ بطر شہد خور چڑیا شکریہ کے طور پر وہ اُس کو شہد
دے گا۔ نگیدے ایک شاخ سے دوسری شاخ فزدیک سے فزدیک
زمین پر اُس کے پاس جا نے کی کوشش میں تھا۔ آخر کار گلگیلے
درخت سے نیچے اُتر آیا۔ نگیدے اُس کے پاس پڑے ایک پتھر پر
اکروکا اور اپنے انعام کا افطار کیا۔



لیکن گلگیلے نے آگ بجھائی، اپنا ہتھیار اٹھایا اور گھر کی طرف چلنا
شروع کر دیا۔ پرندے کو نظر انداز کرتے ہوئے نگیدے نے
غصے سے پکارا۔ وک۔ تو! وک تو! گلگیلے رکا پرندے کو گھورا
اور زور سے ہنسا۔ تمیں شہد چاہیے؟ واقعی یہرے دوست؟ آہ لیکن
میں نے خود سارا کام کیا اور ڈنگ کا درد سہا۔ تو میں یہ مزیدار شہد
تھہمارے ساتھ کیوں بانٹوں؟ اور وہ چلا گیا۔ نگیدے شدید غصے میں
تھا اُس کے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا۔ لیکن وہ اپنا
بدل اے گا۔